سوال

(20) قبروں پر عرس کرنا،جھنڈا کھڑا کرنا، باجے،بجاتے پھرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر عرس کرنا،جھنڈا کھڑا کرنا گلی کوچوں میں باجے،بجاتے پھرنا اوراسی قسم کی سب خرابیاں کرتے ہیں۔کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام سخت گناہ کے ہیں۔ بغیر کسی خرابی کے صرف عرس کرنا بھی بدعت اور سخت گناہ ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ اور خلفائے راشدین کے زمانے میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ نہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے آپ ﷺ کا عرس کیا۔ ناتابعین نے نہ آئمہ دین نے حکم دیا یہ سب رسومات پیچھے کی بنی ہوئی ہیں۔ (14جمادی الثانی 35ء)

تشریح

کیا فرماتے ہیں علماءئے دین اس مسئلہ مں کہ پختہ بنانا قبر کا چونا اینٹ اورپتھر وغیرہ سے درست ہے یا نہیں۔ اور بلند قبر کا پست کردینا درست ہے یا نہیں۔ اور جو قبریں کہ پتھر سے سنگین اورپختہ بنائی گئی ہوں۔ ان سے پتھروں کا علیحدہ کرنا اوران کا بیع کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں بنیوا توجروا

الجواب۔پختہ بنانا قبر کا چونا اوراینٹ اورپتھر وغیرہ سے درست نہیں ہے۔ اور بلند قبروں کا جوایک بالشت سے زیادہ بلند ہوں پست کرنا درست ہے۔ یہاں تک کہ بقدرایک بالشت کے بلندی باقی رہ جائے۔ اور جو قبریں کہ پتھر سے سنگین اورپختہ بجائی گئی ہون ان کو منہدم کرکے پتھر علیحدہ کرلینا درست ہے۔ اورچونکہ وہ پتھر متعلق قبر سے نہیں ہیں۔ اس لئے اس کا بیع کرنا شرعاًدرست ہے۔

عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تجصص القبر

نہی کرد آنحضرت ﷺ ازگچ کردن گور سگفتہ اندکہ اگر گل کنند تاویران نشود درست است وان بمنی نگدی و نہی کردف ازآنکہ بنا کردہ شود برور بعض گدفتہ اندکہ مراد بنا کردن است ازسنگ وما نن آن وبعض گفتہ اندکہ مراد بہ بنا خیمہ زون وما نند آنست کہ آن رنہی مکروہ ومنہی عنہ است الخ(رواہ مسلم کرافی المشکواة زاشعراللمات شرح مشکواة وایضاً

عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تجصص القبور

نہی کرد آنحضرت ﷺ از آنچہ گچ کردہ شود قبرہا از جہت آنچہ درو ست از تکلف وتزیین ورو اداشتہ است حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ گل کردن وشافعی رحمۃ اللہ علیہ گفتہ مستحب است گل کردن دور خانیہ گفتہ تطیین بتور لاباس بہ کرافی مطالب المومنین ونیز گفتہ اند کہ مکروہ است ۔ برپا کردن الواح مکتوبہ بیفائدہ است انتہیٰ ۔

ویکرہ الاجر والخشب لانہا لاحکام الیناء والقبر موضع البلی کذافی الھدایۃ ویکرہ الاجر والخشب کذافی شرح الوقایۃ والمنذاي یکرہ ان یوضع علی القبر اجر وخشب الان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی ان یشبہ القبور بالمعروف ولاجر والخشب للعمران ولانہما یستعملان للزینۃ ولاحاجۃ الیہا للمیت کذافی البداع ہکذا فی المستخلص شرح الکنز وغیرہ واصل النہی التحریک کما ہو مذکور فی اصول الفقہ کذاف ي مایۃ المسائل ف ي تحصیل الفضائل فی البحر الرائق ویسنم قدر شبر وقیل قدر اربع اصابع انتہی وفی در المختار یسنم منار یا وفی الظہیریۃ وجوبا قدر شبر انتہی زکذافی الالمغیریہ وغیرہا عن ابی الصباح الاسدي قال قال لی علی الا ابعثک علی ما بعثنی علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لاتدع تمثالا الا طمستہ ولا قبرا مشرفا الا سویتہ

ونہ گراری گر ربلند را مگر آنکہ برزمین براب ہموار کنی یعنی پست کنی چنانچہ نزدیک بزمینک باشد انقدر کہ پیدا نمایاں بود مقدار ایک شبر چنانکہ سنت است رواہ مسلم کرافی المشکواۃ واشعۃ اللمعات ، واللہ اعلم بالصواب (حررہ سید شریف حسین عفی عنہ) (سید محمد نزیر حسین فتاویٰ نزیریہ ج 1 ص 433)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]()

جلد 2 ص 40

محدث فتویٰ